95766-روزہ توڑنے کی نیت کرنے کے بعد نیت تبدیل کرنے کا حکم

سوال

ایک شخص رمضان میں روزے کی حالت میں سفر میں تھا تو اس نے روزہ کھولنے کی نیت کی، لیکن روزہ کھولنے کے لیے کوئی چیز نہ ملنے کی وجہ سے نیت تبدیل کرلی، اور اپنا روزہ مغرب تک مکمل کرلیا، تو کیا اس کا روزہ صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس نے روزہ کی حالت میں روزہ کھولنے کی نیت کرلی تو اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے، صرف یہ ہے کہ اس نے پختہ نیت کی ہو اور اس میں کسی قسم کا تردد نہ ہو، اور پھر جب اسے روزہ کھولنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو اس نے نیت میں تبدیلی پیدا کرلی، تو اس کا روزہ ختم ہوچکا ہے، اور اس کے ذمہ اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا لازم ہے، حنابلہ اور مالکیہ کا مسلک یہی ہے.

لیکن احناف اور شافعیہ اس کے خلاف ہیں.

دیکھیں : بدائع الصنائع (92/2) حاشیۃ الدسوقی (528/1) المجموع (313/6) کشاف القناع (316/2).

اس قول کی بنا پر کہ اسکا روزہ باطل ہوجاتا ہے، اور راجح بھی یہی ہے، اس نے روزہ کھولنے کی پختہ نیت کی تھی اور اسمیں کوئی تردد نہیں تھا، پھر جب اسے روزہ کھولنے کے لیے کچھ نہ ملا تو اس نے اپنی نیت تبدیل کرلی، تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا ہے، اور اسے اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا.

لیکن اگر وہ روزہ کھولنے میں متردد تھا، یا اس نے اسے کسی چیز پر معلق کیا : مثلا کہ اگر اسے کھانا پینا مل گیا تو وہ روزہ کھول دے گا، پھر اسے کھانے پینے کے لیے کچھ نہ ملا تو اس کا روزہ صحیح ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص رمضان میں سفر پر ہے اور روزہ سے ہے، اس نے روزہ کھولنے کی نیت کرلی لیکن اسے روزہ کھولنے کے لیے کوئی چیز نہ ملی، تو اس نے نیت تبدیل کرلی، اور روزہ پورا کرلیا، تو کیا اسکا روزہ صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ نے جواب دیا :

" اسکا روزہ صحیح نہیں، اور اس کے ذمہ اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا لازم ہے؛ کیونکہ جب اس نے روزہ کھولنے کی نیت کی تھی تو اس کا روزہ کھل گیا تھا.

لیکن اگر وہ یہ کہتا کہ : اگر مجھے پانی مل گیا تو میں پی لونگا وگرنہ میں روزہ کی حالت میں ہی رہونگا، اور اسے پانی نہ ملا تو اس کا روزہ صحیح ہے؛ کیونکہ اس نے اپنی نیت نہیں توڑی، لیکن اس نے روزہ کھولنے کو کسی کھانے پینے والی چیز کی موجودگی پر معلق کیا تھا، اور وہ چیز ملی ہی نہیں، تو وہ اپنی پہلی نیت پر ہی باقی ہے.

تو سائل یہ کہتا ہے :

ہم اس قول کا رد کیسے کرینگے : کہ کسی بھی عالم دین نے یہ نہیں کہا کہ نیت روزہ توڑنے والی اشیاء میں داخل ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

جو شخص یہ کہتا ہے ہم اسے یہ کہتے ہیں : وہ تو اہل علم کی کتاب کا علم ہی نہیں رکھتا اہل علم کی فقھی اور مختصر کتابوں کا اسے علم ہی نہیں ہے زاد المستقنع میں ہے : اور جس نے روزہ کھولنے کی نیت کی تو اس کا روزہ کھل گیا.

میرے بھائیو میں آپ کو کہتا ہوں کہ آپ ایسے علماء سے بچ کر رہیں جو علم میں رسوخ نہیں رکھتے، اور علمی طور پر معروف نہیں، میں آپ کو ان سے بچنے کا کہتا ہوں کہ جب وہ یہ کہیں کہ مجھے تو اس قول کے کسی قائل کا علم نہیں، یا یہ قول کسی نے نہیں کہا، تو آپ ان سے بچ کر رہیں کیونکہ ہو سکتا ہے وہ سچے ہوں؛ اس لیے کہ نہ تو وہ اہل علم کی کتب کو جانتے ہیں، اور نہ ہی انہوں نے ان کتب کا مطالعہ کیا ہے، اور نہ ہی اس کے متعلق کچھ جانتے ہیں.

پھر ہم اگر فرض کریں کہ یہ اہل علم کی کتب میں نہیں ملتا، تو کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نہیں ہے :

" اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے " ؟

کیوں نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے، اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے ہیں :

" اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے "

اور اس شخص نے روزہ کھولنے کی نیت کر لی ہے تو کیا اسکا روزہ کھل جائیگا ؟

جی ہاں اسکا روزہ کھل گیا ہے " انتہی.

ماخوذ از : لقاء الباب المفتوح (29/20).

واللہ اعلم.